

المصباح المُنِير

تہذیب و تحقیق

تفسیر ابن کثیر (اُرُو)

قرآن مجید صحیح احادیث اور آثار سلف کی روشنی میں

1

امام ابوالفداء عماد الدین حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ

۷۰۱-۷۷۴ھ

ترجمہ: مولانا محمد خالد سیف حفظہ اللہ

ترجمہ قرآن: حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ، مولانا محمد عبد الجبار حفظہ اللہ

تہذیب، تخریج، تحقیق و نظر ثانی:

شعبہ تحقیق و تصنیف و ترجمہ دارالسلام



بمقرتي اشاعت على دارالسلام محضونين

© مكتبة دارالسلام، ١٤٢٨ هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

ابن كثير، اسماعيل بن عمر

تفسير ابن كثير - الجزء الاول. / اسماعيل بن عمر بن كثير - الرياض ١٤٢٨ هـ

ص: ٧٧٥ مقاس: ٢١×١٤ سم

ردمك: ٩٩٦٠-٩٩١٩-١-١

(النص باللغة الاردية)

١- القرآن - التفسير بالماثور أ. العنوان

ديوي ٢٢٧،٣٢ ١٤٢٨/٢٣٧٥

رقم الإيداع: ١٤٢٨/٢٣٧٥

ردمك: ٩٩٦٠-٩٩١٩-١-١

سعودي عرب (هيدآفس)

پست کس: 22743 الرياض 11416: 4033962-4033962 1 00966 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com

Website: www.dar-us-salam.com

طريق مكة العليا - الرياض فون: 4614483 1 00966 فیکس: 4644945 • الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

• سويلم فون: 2860422 1 00966 • جدة فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270

• مدينة منوره فون: 8234446-04 1 00966 فیکس: 04-8151121 • خميس مشيط فون: 2207055 7 00966 موبائل: 0500710328

• الخبر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551

شارجه فون: 5632623 6 00971 • امريکه • 713 7220419 فون: 001

فیکس: 5632624 فون: 7220431

لندن فون: 208 539 4885 • 001 718 6255925 فون: 6251511 فیکس:

فیکس: 208 5394889

پاکستان (هيدآفس ومركزی شوروم)

36 - لوزبال، کيرزيت شاپ، لاہور

فون: 7110081-711023-7232400-7240024 42 0092 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

• غزني شريٹ، آرو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

• موان مارکيت اقبال ٹاؤن - لاہور فون: 7846714

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110,111 مين طارق روڈ کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

• اسلام آباد شوروم F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 051-2500237

اجمالی فہرست

69.....	مقدمہ ابن کثیر رحمہ اللہ
79.....	سورہ فاتحہ
117.....	سورہ بقرہ / پارہ: 1
338.....	پارہ: 2
523.....	پارہ: 3
583.....	سورہ آل عمران
654.....	پارہ: 4

فہرست

صفحہ	عناوین
34	عرض ناشر
37	اسلوب تحقیق و تخریج
40	نخبائے مترجم مولانا محمد خالد سیف <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>
42	صحابہ کرام <small>رضی اللہ عنہم</small> کی تفسیری خدمات
43	تابعین <small>رضم</small> اور تفسیر
43	تابع تابعین <small>رضم</small> اور تفسیر
43	تیسری صدی میں
43	چوتھی صدی میں
43	پانچویں صدی میں
44	چھٹی صدی میں
44	ساتویں صدی میں
44	آٹھویں صدی میں
44	تفسیر القرآن العظیم معروف بہ تفسیر ابن کثیر
45	المصباح المنیر فی تہذیب تفسیر ابن کثیر
48	ابتدائیہ مولانا حافظ عبدالعزیز علوی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>
48	قرآن ایک یقینی، قطعی اور غیر مشتبہ کتاب
48	قرآن حکم اور مفصل ہے
49	قرآن حق و باطل کی امتیازی کسوٹی ہے
49	قرآن پہلی کتابوں کا مصدق اور نگران ہے
50	قرآن مجید ایک معجز کتاب

سنوایسن

صفءه

آهات

110

6

مومنوں كا هاءت كى اءا كرنا

111

7

صراطِ مستقلم ٱر كا مزن لوگ

111

7

﴿الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ﴾ اور ﴿الضَّالِّينَ﴾ سے كون مراد هفن؟

112

7

ءوفا سءراسته

114

7

سورة فاتحه كے اهم مباحث

114

7

ضلالء كے بجائے انعام كى الله كى طرف نسبت اور قءر فرفقے كا رء

115

...

مسئله آمفن

﴿سورة بقره﴾

پاره: 1

117

...

سورة بقره كى فضفلة

119

...

سورة بقره كى سورة آل عمران كے ساتھ فضفلة

120

...

سورة بقره مءنى هف

122

1

حروف مقطعات كے متعلق بحث

122

1

ان حروف كے انتخاب كى حكمت

123

1

حروف مقطعات اعجاز قرآن كى ءفلف هفن

124

2

قرآن مفف كچه شك نففف

125

2

هءافء كا متقفف كے ساتھ خاص هونا

125

2

”مقفف“ كے معنى

126

2

هءافء كى ءو قسمفف

126

2

تقوى كے معنى

127

3

افمان كے معنى

128

3

غفب سے كفا مراد هف؟

128

3

اقامء صلوءة كے معنى

129

3

خرچ كرنف سے مراد

129

3

”الصلوءة“ كے معنى

130

4

مومنفف كے اوصاف

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①
اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم رکھنے والا ہے

رُكُوْعُهَا ٦
آيَاتُهَا ٧٠

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ③

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں (جو) پالنے والا ہے سارے جہانوں کا۔ نہایت مہربان،

مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ④ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤

بزرگم کرنے والا ہے۔ مالک ہے روزِ جزا کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہمیں سیدھا راستہ، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، جن پر تیرا

عَلَيْهِمْ لَا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ⑦

غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

تفسیر سُورَةُ فَاتِحَةٍ

سُورَةُ فَاتِحَةٍ کے مختلف نام اور ان کے معنی: اس سورت کو فاتحہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اسے قرآن مجید کے آغاز میں لکھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں نمازوں کے شروع میں قراءت کی ابتدا اس سے کی جاتی ہے۔ جمہور کے نزدیک اسے اُمُّ الْکِتَاب کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ ترمذی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ہے جسے امام ترمذی نے صحیح قرار دیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: [﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ اُمُّ الْقُرْآنِ وَاُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِ] ”سُورَةُ فَاتِحَةِ اُمُّ الْقُرْآنِ، اُمُّ الْکِتَابِ اور سَبْعِ مَثَانِ (بار بار پڑھی جانے والی سات آیات) ہے۔“^① اس کو قرآن عظیم بھی کہا جاتا ہے۔^② اور اس کا نام الْحَمْد بھی ہے، اسے الصَّلَاةُ ”نماز“ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: [قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نَصْفَيْنِ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ، فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ ② قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: حَمَدَنِي عَبْدِي.....] ”میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے۔ اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے جس کا اس نے سوال کیا، چنانچہ بندہ جب کہتا ہے: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ ② تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری تعریف بیان کی ہے.....“^③

اس حدیث میں فاتحہ کو الصَّلَاةُ ”نماز“ کے نام سے اس لیے موسوم کیا گیا ہے کہ اسے نماز میں پڑھنا شرط ہے۔ اسے رُقِیَّة ”دم“ بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ہے کہ جب ایک آدمی نے بچھو کے ڈسے ہوئے شخص کو سُورَةُ فَاتِحَةٍ کے ساتھ دم کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: [وَمَا يُدْرِيكَ اَنَّهَا رُقِیَّةٌ] ”کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ سورت ”دم“ ہے؟“^④

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قادیان اور ابوالعالیہ کے بقول یہ سورت مکی ہے،^⑤ کیونکہ ارشاد باری ہے: ﴿وَلَقَدْ اَتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ﴾ (الحجر: 87) ”اور بے شک ہم نے آپ کو سات آیتیں (سُورَةُ فَاتِحَةٍ جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔“ اور سُورَةُ حَجَرِ جَس کی یہ آیت ہے، وہ سورت مکی ہے۔ واللہ اعلم۔

① جامع الترمذی، تفسیر القرآن، باب ومن سورة الحجر، حدیث: 3124. ② دیکھیے: صحیح البخاری، فضائل

القرآن، باب فضل فاتحة الكتاب، حدیث: 5006. ③ صحیح مسلم، الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة.....،

حدیث: 395. ④ مخلص از صحیح البخاری، الإجارة، باب ما يعطى في الرقية.....، حدیث: 2276. اور العقرب ”بچھو“

کے ڈسنے کی صراحت جامع الترمذی، الطب، باب ما جاء في أخذ الأجر على التعويذ، حدیث: 2063. اور سنن ابن

ماجه، التجارات، باب أجر الرافی، حدیث: 2156 میں ہے۔ ⑤ تفسیر القرطبی: 115/1.

آیات کی تعداد: بلا اختلاف سورۃ فاتحہ سات آیات پر مشتمل ہے اور بِسْمَلۃَ یعنی ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ① اس کی پہلی اور مستقل آیت ہے جیسا کہ جمہور قرآن کو فہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و تابعین رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت اور خلف میں سے بہت سے علماء کا یہ قول ہے۔ اور یہی رائے معتبر ہے۔ اس کی تفصیل اپنے مقام پر آئے گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ۔ ①

کلمات و حروف کی تعداد: مفسرین کے بقول سورۃ فاتحہ پچیس کلمات اور ایک سو تیرہ حروف پر مشتمل ہے۔

اُمّ الکتاب کی وجہ تسمیہ: امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح کی ”کتاب التفسیر“ کے آغاز میں لکھا ہے کہ اس سورت کو اُمّ الکتاب کے نام سے اس لیے موسوم کیا جاتا ہے کہ قرآن مجید میں کتابت اس سے شروع کی جاتی ہے۔ اور نماز میں قراءت کا آغاز بھی اس سے کیا جاتا ہے۔ ② اس کی وجہ تسمیہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ قرآن مجید کے تمام مضامین و مطالب کا خلاصہ اس سورت میں بیان کر دیا گیا ہے۔ ابن جریر رحمہ اللہ کہتے ہیں: جس کے تحت کئی ذیلی چیزیں اور توابع ہوں، ان تمام چیزوں کا احاطہ کرنے والے کو عرب اُمّ سے تعبیر کرتے ہیں، پس وہ جھلی جو دماغ کے ارد گرد ہوتی ہے، اسے اُمّ الرأس کہتے ہیں۔ اسی طرح لشکر کا وہ جھنڈا جس کے نیچے سب لوگ جمع ہوتے ہیں، اسے بھی اُمّ کہا جاتا ہے۔ مکہ مکرمہ کو اُمّ القریٰ کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اسے تمام شہروں کے مقابلے میں تقدم حاصل ہے اور دیگر تمام بستیوں کو اس نے اپنے دامن میں سمیٹا ہوا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ زمین کو اس مقام سے آگے پھیلایا گیا ہے۔ ③

امام احمد رحمہ اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ کے بارے میں فرمایا: [ہی اُمّ القرآن، وَہی السَّبْعُ الْمَثَانِ، وَہی الْقُرْآنُ الْعَظِیْمُ] ”یہ ام القرآن، سبع مثنیٰ (بار بار پڑھی جانے والی سات آیات) اور قرآن عظیم ہے۔“ ④ ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا: [ہی اُمّ القرآن، وَہی فَاتِحَةُ الْکِتَابِ، وَہی السَّبْعُ الْمَثَانِ] ”یہ ام القرآن، فاتحۃ الکتاب اور یہی سبع مثنیٰ ہے۔“ ⑤

سورۃ فاتحہ کی فضیلت: امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اپنی مسند میں ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی ہے کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلایا مگر میں نے جواب نہ دیا اور نماز پڑھنے میں مصروف رہا۔ نماز سے فراغت کے بعد جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: [مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْتِنِیْ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! اِنِّیْ کُنْتُ اُصَلِّی، قَالَ: اَلَمْ یَقُلِ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ﴾ (الأنفال: 24) ”تجھے میرے پاس آنے سے کس بات نے روکا؟ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں نماز پڑھ رہا تھا۔ فرمایا: کیا اللہ عزوجل نے نہیں فرمایا: ”مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب بھی وہ (رسول اللہ ﷺ) تمہیں

① دیکھیے عنوان: ”بِسْمَلۃ فاتحہ کی پہلی آیت ہے۔“ ② صحیح البخاری، التفسیر، باب ماجاء فی فاتحۃ الکتاب، قبل الحدیث: 4474. نیز دیکھیے فتح الباری مذکورہ مقام۔ ③ تفسیر الطبری: 74، 73/1. ④ مسند أحمد: 448/2. ⑤